URDU Gif Format

چاشت کی روشنیاں داڑھیاں بڑھانے میں

لمعۃ الضحٰی فی اعفاء اللحٰی

۱۳۱۵ھ

مصنف:

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا علیہ الرحمہ

رسالہ

لمعۃ الضحٰی فی اعفاء اللحٰی

۱۳۱۵ھ

(چاشت کی روشنی داڑھیاں بڑھانے میں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ ۲۲۷ از حیدر آباد ۲۰ جمادی الآخر ۱۳۱۵ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ولید کہتا ہے داڑھی منڈانا حرام نہیں الحرام ما ثبت ترکہ بدلیل قطعی لاشبھۃ فیہ (حرام وُہ ہے جس کا چھوڑ دینا ایسی قطعی دلیل سے ثابت ہو کہ جس میں کوئی شک وشبہہ نہ پایا جائے۔ ت) حرام وہ جس کی حرمت دلیل قطعی سے ثابت ہو قرآن شریف میں تو اس کا کہیں حکم نہیں یا ابن ام لا تاخذ بلحیتی[1] (اے میرے ماں جائے! میری داڑھی نہ پکڑ۔ ت) سے کوئی حکم نہیں نکلتا بلکہ ایک بات ہمارے لئے مفید البتہ پیدا ہوتی ہے کہ داڑھی بڑھانا بعض وقت مضر ہوتا ہے، دشمن نے بڑی داڑھی پکڑ کر مارنا شروع کیا تو پٹنا ہی پڑا۔ سنن ابی داؤد میں یُوں مروی ہے: عشر من الفطرۃ قص الشارب واعفاء دس کام فطرت میں سے ہیں، مونچھیں کترنا، داڑھی

---

[1] القرآن الکریم ۲۰/ ۹۴

وجہِ خامس — آیت ۸ : قال عزّ مجدہ :

وادحینا الیک ان اتبع ملّۃ ابراھیم حنیفا[1]

میں نے تمہاری طرف وحی بھیجی کہ جناب ابراہیم علیہ السلام کے دین کو اپناؤ (یعنی دین ابراہیمی کی پیروی کرو) جو ہر قسم کے باطل سے الگ تھلگ رہنے والے تھے (ت)

آیت ۹ : قال سبحٰنہ وتعالٰی :

قل بل ملّۃ ابراھیم حنیفا[2]

تم فرماؤ بلکہ ہم ابراہیم کا دین لیتے ہیں۔ (ت)

آیت ۱۰ : قال جلت اٰلاؤہ (اللہ تعالٰی نے ارشاد فرمایا کہ جس کی بڑی بڑی نعمتیں ہیں۔ ت) :

ومن یرغب عن ملّۃ ابراھم الا من سفہ نفسہ[3]

اور ملّتِ ابراہیمی سے کون بے رُخی کرسکتا ہے سوا اس کے جسے اس کے نفس نے بیوقوف بنا ڈالا ہو۔ (ت)

آیت ۱۱ : قال توالت نعماؤہ (اللہ تعالٰی نے ارشاد فرمایا بندوں پر جس کے انعامات مسلسل اور لگاتار ہیں) :

قد کانت لکم اسوۃ حسنۃ فی ابرٰھیم والذین معہ[4]

بے شک تمہارے لئے حضرت ابراہیم اور ان اہل ایمان حضرات کی زندگیوں میں جو ان کے ساتھی تھے، بہترین اقتدا ہے۔ (ت)

آیت ۱۲ : قال جل ذکرہ (اللہ تعالٰی جس کا ذکر بڑا ہے، نے ارشاد فرمایا) :

لقد کان لکم فیھم اُسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الاٰخر ومن یتول فان اللہ ھو الغنی الحمید[5]

بے شک تمہارے لئے ان میں (یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے پیروکاروں میں) بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کے لئے جو اللہ تعالٰی اور قیامت پر یقین رکھتا ہو اور جو کوئی ہمارے حکم سے منہ پھیرے تو بیشک اللہ تعالٰی ہی بے پرواہ اور لائقِ تعریف ہے (ت)

ہر ذی علم جانتا ہے کہ داڑھی بڑھانا ملتِ ابراہیمی کا مسئلہ شریعتِ ابراہیمی کا طریقہ ہے اور ان

---

[1] القرآن الکریم ۱۶/ ۱۲۳
[2] القرآن الکریم ۲/ ۱۳۵
[3] " ۲/ ۱۳۰
[4] " ۶۰/ ۴
[5] " ۶۰/ ۶

بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۲﴾

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳﴾

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَ مِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا بِكُمْ وَ بَدَا بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَ الْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَ مَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَ اِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾

۳۔ قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔ اس روز وہی تم میں فیصلہ کرے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسکو دیکھتا ہے۔

۴۔ مسلمانو تمہیں ابراہیم اور انکے رفقاء کی نیک سیرت کو اپنانا ضروری ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور ان بتوں سے جنکو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو بے تعلق ہیں ہم تمہارے معبودوں کے کبھی قائل نہیں ہوسکتے اور جب تک تم ایک اللہ پر ایمان نہ لاؤ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔ ہاں ابراہیم نے اپنے باپ سے یہ ضرور کہا تھا کہ میں آپ کے لئے مغفرت مانگوں گا اور میں اللہ کے سامنے آپ کے بارے میں کسی چیز کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار تجھی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں ہمیں لوٹ کر آنا ہے۔

۵۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ذریعے فتنے میں نہ ڈالنا اور اے ہمارے پروردگار ہمیں معاف فرما بیشک تو غالب ہے حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ ع ١

٦۔ تم مسلمانوں کو یعنی جو کوئی اللہ کے سامنے جانے اور روز آخرت کے آنے کی امید رکھتا ہو اسے ان لوگوں کی نیک سیرت اپنانی چاہیئے اور جو روگردانی کرے تو اللہ بھی بے نیاز ہے لائق حمد وثنا ہے۔

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَ اللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾

٧۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور اللہ قادر ہے۔ اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ہے۔

لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ لَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَ تُقْسِطُوْۤا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٨﴾

٨۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تمکو تمہارے گھروں سے نکالا انکے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمکو منع نہیں کرتا۔ اللہ تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَ اَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَ ظٰهَرُوْا عَلٰۤى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾

٩۔ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ تمکو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تمکو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

١٠۔ مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو انکی آزمائش کر لو۔ اور اللہ تو انکے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ سو اگر تمکو معلوم ہو کہ وہ مومن ہیں تو انکو کفار

الحمد للہ

کہ داڑھی بڑھانے کا وجوب اور منڈانے یا مقدار شرع سے
زیادہ کتروانے کی حرمت اور انکی مذمت میں اٹھارہ آیتین
بہتر حدیثین ستاٹھ ارشادات علما سے کامل تحقیق اور منکرین
کے شبہات کا پورا ابطال ہے

باسم تاریخی

لمعۃ الضحٰی فی اعفاء اللحٰی

۱۳۱۵ ۱۲۷

تصنیف لطیف امام اہلسنت ناصر شریعت ہادی ملت قامع بدعت
مجدد مأتہ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ صاحب تصانیف کثیرہ باہرہ اعلیحضرت
سیدنا و مولانا مفتی الحاج احمد رضا خان صاحب قادری برکاتی

متع اللہ المسلمین بطول بقائہ

اور

حکیم ابو العلا مولانا مولوی امجد علی رضوی نے اپنے اہتمام سے
مطبع اہل سنت وجماعت بریلی میں چھپا کر شائع کیا

اے ایمان والو حلال نہ ٹھہراؤ دین خدا کے شعاروں کو۔ تو شک نہین کہ داڑھی شعار دین اسلام
سے ہے امام بدر محمود عینی عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری مین ختنہ کی نسبت نقل فرماتے ہین
انہ شعار الدین کالکلمۃ وبہ تمییز المسلم من الکافر جب ختنہ حالانکہ امر خفی ہے مثل کلمہ طیبہ کے شعار
دین اور وجہ امتیاز مومنین و کافرین قرار پایا یہانتک کہ مسلمانان ہند نے اوسکا نام ہی مسلمانی
رکھ لیا تو داڑھی کہ امر ظاہر ہے اور پہلی نظر اوسی پر پڑتی ہے بدرجہ اولی شعار اسلام و مابہ الامتیاز
کہلانے کا لائق ہے اور بعض کفار کا اس مین شریک ہونا منافی شعاریت اسلام نہین جسطرح ختنہ
کرنے مین یہود شریک مسلمین ہین خود نفس آیات کریمہ ہی مین دیکھیے ہدی و بدن جانوران
ہدی ہین کہ حرم محترم کو قربانی کے لیے بھیجے جاتے ہین انھین شعائر دین الٰہی فرمایا حالانکہ
تمام مشرکین عرب اس فعل مین شریک تھے اور جب داڑھی شعار دین ہے اور بیشک
یونہین ہے تو بحکم قرآن اوس کے ازالہ کو حلال ٹھہرالینا حرام اور اوسکی تعظیم تقوای قلوب کا کام

وجہ خامس آیت ۸ قال عز مجدہ ثم اوحینا الیک ان اتبع ملۃ ابرٰھیم حنیفا
آیت ۹ قال سبحانہ وتعالی قل بل ملۃ ابرٰھیم حنیفا آیت ۱۰ قال جلت آلاؤہ
ومن یرغب عن ملۃ ابرٰھیم الا من سفہ نفسہ آیت ۱۱ قال توالت نعماؤہ قد کانت
لکم اسوۃ حسنۃ فی ابرٰھیم والذین معہ من المؤمنین آیت ۱۲ قال جل ذکرہ
لقد کان لکم فیہم اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجوا اللہ والیوم الآخر ومن یتول عن
امرنا فان اللہ ہو الغنی الحمید ہر ذی علم جانتا ہے کہ داڑھی بڑھانا ملت ابراہیمی کا مسئلہ
شریعت ابراہیمی کا طریقہ ہے اور ان آیات مین رب جل و علا نے ہمین ملت ابراہیم علی ابنہ الکریم
وعلیہ افضل الصلاۃ والتسلیم کی اتباع کا حکم دیا اور معاذ اللہ اوس سے اعراض کو سخت حماقت اور
سفاہت فرمایا اور اوسکی رسم و راہ اختیار کرنیکی کمال ترغیب دی اور آخر مین فرمادیا کہ جو ہمارے
حکم سے پھرے تو اللہ سب سے بے نیاز بے پرواہ ہے اور ہر حال مین اوسی کے لیے حمد ہے وجہ سادس
آیت ۱۳ قال تقدست اسماؤہ اولئک الذین ہدی اللہ فبہدٰہم اقتدہ
یہ انبیاء ہین جنھین اللہ عزوجل نے راہ دکھائی تو تو انھین کی راہ کی پیروی کر صدر کلام مین صحیح
مسلم و ابوداود و نسائی و ترمذی و ابن ماجہ کی حدیث ام المؤمنین صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا